مناقبِ تاج الشریعہ

ترتیب

محمد دانش احمد اختر القادری

Taj-Ush-Sharih Foundation, Khi, PaK.

0092 334 3247192 - bagheraza@yahoo.com

www.facebook.com/huzoortajushshariah
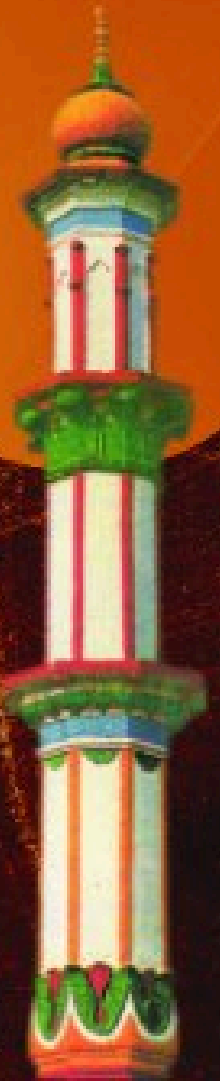
درخشاں اس جہاں میں خیر سے اختر رضا تم ہو

ہمارے ماویٰ و ملجا ، ہمارے پیشوا تم ہو
ہمارے مرضِ عصیاں کی دوا تم ہو ، شفا تم ہو

تمہارا پیارا پیارا نوری چہرہ سب یہ کہتے ہیں
جمال حضرت حامد رضا کا آئینہ تم ہو

نہیں ہے انتہا کوئی تمہارے بحرِ عرفاں کی
قسیم جام عرفاں اے شہہ اخترِ رضا تم ہو

صداقت کو کسی بھی حال مین تم نے نہیں چھوڑا
ہو نائب ابن حنبل کے ، ہمارے مقتدا تم ہو

رضا و حامد و نوری کا درِ بے بدل یکتا
درخشاں اس جہاں میں خیر سے اختر رضا تم ہو

تمہارے نام سے لرزاں ہے طاری اہل باطل پر
خدا کے فضل سے تاجِ شرع ، سیف رضا تم ہو

رضا کا فیض ہی ہے انجمن فیض رضا نوری
کولمبو کے غلامانِ رضا کا آسرا تم ہو

رہیگا تا ابد فیض رضا نور الحسن نوریؔ
کولمبو کے غلامانِ رضا کا آسرا تم ہو

علامہ نور الحسن نوری، کولمبو، سری لنکا

نازش اہل سنن ہیں حضرت اختر رضا

نازشِ اہل سنن ہیں حضرتِ اختر رضا
مفتیِ شیریں سخن ہیں حضرتِ اختر رضا

سیرتِ احمد رضا خاں صورتِ حامد رضا
مظہرِ شاہِ حسن ہیں حضرتِ اختر رضا

مفتیِ اعظم کی نگہِ ناز کا فیضان ہے
مخزنِ ہر علم و فن ہیں حضرتِ اختر رضا

شاہ جیلانی میاں کی ہے دعاؤں کا اثر
نوری نکہت کا چمن ہیں حضرتِ اختر رضا

اعلیٰ حضرت کی حدائق کے گل رنگیں ادا
نورسِ ذوقِ حسن ہیں حضرتِ اختر رضا

ہیں سپیدۂ سحر، رشکِ قمر، رنگِ گلاب
حامدیت کی پھبن ہیں حضرتِ اختر رضا

حضرتِ غوث الوریٰ کے فیض کا ہے یہ کمال

دافعِ رنج و محن ہیں حضرتِ اختر رضا

جودتِ طبع کا ان کی کیا بیاں احوال ہو
فقہ و دانش کا گگن ہیں حضرتِ اختر رضا

کشتِ فکروآگہی سیراب ہے ان کے طفیل
دُرِ شہوار عدن ہیں حضرتِ اختر رضا

قادری رضوی ہیں خرمؔ ان کے محتاجِ کرم
لطفِ پیہم کی سمن ہیں حضرتِ اختر رضا

پروفیسر سید خرم ریاض اختر القادری، لاہور، پاکستان

طالب حق کی ضرورت آپ ہیں

اختر چرخ ولایت آپ ہیں
شاہد برج سعادت آپ ہیں

صورت و سیرت شریعت کا بیاں
منبع رشد و ہدایت آپ ہیں

راہ عرفان خدا کے سالکو !
طالب حق کی ضرورت آپ ہیں

بہر جیلانی و نوری ، حامدی
جانشین اعلیٰ حضرت آپ ہیں

فتویٰ و تقویٰ ہے جن کا دیدنی
حق ہے، وہ تاج شریعت آپ ہیں

آپ کے دامن سے وابستہ ہے جو
خوف کیا اس کو، سلامت آپ ہیں

دیکھنے جوں جوں طلب اتنی بڑھے
تا قدم از سر کرامت آپ ہیں

اللہ اللہ اختر نوری ہیں یہ
ان کی اک زندہ کرامت آپ ہیں

چہرۂ مرشد مسلسل دیکھیے
رب کی قدرت کی علامت آپ ہیں

دین و دنیا میں نثار اختر تری
کامیابی کی ضمانت آپ ہیں

علامہ سید
نثار احمد اختر القادری
کراچی، پاکستان

وقارِ علم کا مسند نشیں، اختر رضا خاں ہے

مرے مرشد کا سچا جانشیں، اختر رضا خاں ہے
کمال و فضل کا پیکر حسیں، اختر رضا خاں ہے

رضا کے علم کا وارث ، رضا والوں کا تو قائد
ترے آگے جھکی سب کی جبیں، اختر رضا خاں ہے

لقب "تاجِ شریعت" کا دیا عالم کے علماء نے
وقارِ علم کا مسند نشیں ، اختر رضا خاں ہے

ترا فتویٰ ، ترا تقویٰ ، جزاک اللہ ، جزاک اللہ
برائے حق ، برائے نکتہ چیں، اختر رضا خاں ہے

کمالِ حجۃ الاسلام کا تو مظہر کامل
جہانِ علم تجھ پر آفریں ، اختر رضا خاں ہے

نظر آتا ہے جیلانی میاں کا عکس کامل تو
شبیہ تیری بھی مثل اُو حسیں ، اختر رضا خاں ہے

شریعت کا ، طریقت کا مسائل اور تصوف کا
جواب حق برائے نکتہ چیں ، اختر رضا خاں ہے

علالت میں ، نقاہت میں ، حضر میں اور سفر میں بھی
ہر اک جا خادم دین متیں ، اختر رضا خاں ہے

تواضع کا حسیں پیکر ، برائے اہل سنت تو
وہابی پر ہمیشہ آتشیں ، اختر رضا خاں ہے

رخِ روشن ترا دیکھا ، ہوا حاصل سکونِ دل
ہوا مسرور یہ قلب حزیں ، اختر رضا خاں ہے

مرے آقائے نعمت ، جانِ مصروفؔ حزیں قرباں
مرے مرشد کی یادِ آفریں ، اختر رضا خاں ہے

مناظر اسلام، مصنف تصانیف کثیرہ، خلیفہ مفتی اعظم ہند
علامہ عبد الستار ہمدانی مصروفؔ، گجرات، ہند

آنکھیں چراغ طاق حرم ازہری میاں
دل آشنائے لوح و قلم ازہری میاں

لاریب بے گماں تو فنافی الرسول ہے
تجھ میں نہاں ہے شاہِ امم ازہری میاں

دنیا کا خوف مجھ کو، نہ محشر کا کچھ ملال
ہے دافعِ بلائے الم ازہری میاں

بارش کرم کی مجھ پہ شب و روز ہوتی ہے
رب کا کرم ہے، وجہ کرم ازہری میاں

اور ازہری میاں کے ہیں زیرِ علم ہم، آپ
غوث الوریٰ کے زیرِ علم ازہری میاں

تنویر قادری یہ ہیں اور نور برکتی
مرے لئے خدا کی قسم ازہری میاں

مردہ ہے قلب اس کو خدارا جلا بھی دو
کر دو ہمارے قلب میں دم ازہری میاں

کام آئے گی پہچان ہمارے یہ حشر تک
آقا ہو تم غلام ہیں ہم ازہری میاں

جیسے قدم ہے غوث کا ہر اولیاء کے سر
شاہدؔ کا سر ہو تیرا قدم ازہری میاں

علامہ شاہد القادری، کلکتہ، ہند

کتنا مقام اعلیٰ اختر رضا کا ہے

کتنا مقام اعلیٰ اختر رضا کا ہے
ولیوں میں نام اونچا اختر رضا کا ہے

رضوی چمن کے جیسے رنگیں گلاب کا سا
ایسا حسین چہرہ اختر رضا کا ہے

عالم بھی کہہ رہے ہیں اب تو مقام والا
سب سے بلند و بالا اختر رضا کا ہے

دل دشمنانِ دین کے لرزاں ہیں اس قدر
اعداء پہ رعب ایسا اختر رضا کا ہے

میرے لئے نہیں ہے کچھ آفتاب محشر
مجھ پر زمانؔ سایہ اختر رضا کا ہے

علامہ سید زمان علی جعفری قادری، کراچی، پاکستان

وارثِ علم رضا ، اختر رضا خاں آپ ہیں
جانشینِ مصطفیٰ ، اختر رضا خاں آپ ہیں

صورت و سیرت میں اور علم و عمل میں بالیقیں
پرتو حامد رضا ، اختر رضا خاں آپ ہیں

عصرِ حاضر کے مبلّغ اور فقیہہ بے مثال
نائبِ غوث الوریٰ ، اختر رضا خاں آپ ہیں

سنّیوں کی آبرو اور دینِ احمد کے امام
حامیِ دیں ، حق نما ، اختر رضا خاں آپ ہیں

اُسوۂ سرکار ہے جن کا لباسِ زندگی
وہ سراپا اِتقا ، اختر رضا خاں آپ ہیں

آپ کی علمی جلالت دیکھ کر علمائے دیں
کہہ اُٹھے شانِ رضا ، اختر رضا خاں آپ ہیں

دولتِ علم و عمل عسجدؔ کو یارب ہو عطا
ان کے حامی باخدا ، اخترِ رضا خاں آپ ہیں

مفتیِٔ اعظم کا اشرفؔ مجھ پہ ہے دست کرم
اور میرے مقتدا ، اخترِ رضا خاں آپ ہیں

حکیم قدرت اللہ نوری اشرفؔ بریلوی، بریلی شریف ہند

صاحبِ عشق و وفا ہیں حضرتِ اختر رضا

پرتو احمد رضا ہیں حضرت اختر رضا
جانشین مصطفی ہیں حضرتِ اختر رضا

چہرۂ زیبا سے ظاہر ہے ولایت کا نشاں
بالیقیں حق کی عطا ہیں حضرتِ اختر رضا

جس کے گھر سے بھیک لیتے ہیں گدا و بادشاہ
ہاں وہی گنج عطا ہیں حضرتِ اختر رضا

طلعت اقدس پہ گویا مسکراتا ہے شفق
نوری کرنوں کی ضیاء ہیں حضرت اختر رضا

جس کی شمع زندگی سے لاکھوں گھر روشن ہوئے
وہ چراغ رہنما ہیں حضرتِ اختر رضا

جس کی خوشبو سے معطر اہل یورپ، ایشیا
ایک ایسا گل کدہ ہیں حضرتِ اختر رضا

محفلِ علم و ادب ہے آج ان سے پر ضیاء
بزمِ سنت کے دیا ہیں حضرتِ اختر رضا

عاشقِ خیر الوریٰ کے عشق کی میراث سے
صاحبِ عشق و وفا ہیں حضرتِ اختر رضا

جلوۂ حامد رضا و مصطفیٰ کے رنگ سے
باخدا نوری ضیاء ہیں حضرتِ اختر رضا

بے نشانوں کو ملا ان سے سراغ زندگی
حق کی منزل کا پتہ ہیں حضرتِ اختر رضا

پاسبانِ مسلکِ احمد رضا کہیئے انہیں
سنیوں کے پیشوا ہیں حضرتِ اختر رضا

کتنے بھٹکوں کو ملی ہے منزلِ راہِ نجات
ہادیٔ راہِ ہدیٰ ہیں حضرتِ اختر رضا

گلشنِ احمد رضا ہے جس کے دم سے لالہ زار
وہ بہارِ پُر فضا ہیں حضرتِ اختر رضا

نیرؔ عاجز بیاں کیا کیا کرے وصفِ جمیل
خود خدا جانے کہ کیا ہیں حضرتِ اختر رضا

محمد عیسیٰ رضوی قادری نیرؔ قنوج، یوپی، ہند

مرحبا اے گلِ گلشنِ قادری

صاحب معرفت ، رب کا سچا ولی
رونق قادری ، نازشِ برکتی
جس طرف یہ چلے رب کی رحمت چلی
جن کے دامن سے وابستہ ہے بہتری
شاہ اخترؔ رضا قادری ازہری

علم و حکمت کے ہیں گوہر بے بہا
جن کو عالم نے "تاجِ شریعت" کہا
واں بریلی کا سکہ کھنکتا رہا
جس جگہ بھی ہوئی ان کی جلوہ گری
شاہ اخترؔ رضا قادری ازہری

نازشِ فکر و فن ، وارث علم دیں
چرخ رشد و ہدایت کے ماہِ مبیں

مفتیٔ اعظم ہند کے جانشیں
نازِ اسکندری ، نازشِ خسروی
شاہ اختر رضا قادری ازہری

حج کے موقع پہ جب آپ پہنچے حرم
مصطفیٰ نے کیا خاص فضل و کرم
سارے نجدی وہابی کا ٹوٹا بھرم
حق نے بخشی تمہیں عزت و برتری
شاہ اختر رضا قادری ازہری

باغِ احمد رضا میں بہار آپ سے
اہلِ سنت کے رخ پہ نکھار آپ سے
دینِ حق کا چمن مشک بار آپ سے
مرحبا اے گلِ گلشن قادری
شاہ اختر رضا قادری ازہری

نائبِ غوث ، شیدائے محبوب رب
اور ''تاجِ شریعت'' ہے جن کا لقب

اچھے اچھے بھی کرتے ہیں جن کا ادب
جن کے بازو میں ہے قوت حیدری
شاہ اختر رضا قادری ازہری

باغِ احمد رضا میں بہار آپ سے
اہلِ سنت کے رخ پہ نکھار آپ سے
دینِ حق کا چمن مشک بار آپ سے
مرحبا اے گلِ گلشن قادری
شاہ اختر رضا قادری ازہری

نائبِ غوث ، شیدائے محبوبِ رب
اور ''تاجِ شریعت'' ہے جن کا لقب
اچھے اچھے بھی کرتے ہیں جن کا ادب
جن کے بازو میں ہے قوت حیدری
شاہ اختر رضا قادری ازہری

محمد توقیر القادری ، کلکتہ ، ہند

فلک رضا کا اختر کامل ہے دوستو!

جس طرح بے مثال ہے اختر رضا کی ذات
اس طرح باکمال ہے اختر رضا کی بات
فلک رضا کا اختر کامل ہے دوستو!
کس درجہ پُر ضیاء ہے اختر رضا کی ذات

چپ رہ رقیب روسیہ بدخواہ بدنصیب
سونے کے مول تلتی ہے آخر کہیں پہ دھات
کیوں کر نہ گونجے دھر میں نغمہ رضا کا پھر
فکر رضا کی بین ہے اختر رضا کے ہاتھ

عرفانؔ گرچہ عارفِ راہِ سخن نہیں
کہہ دی وفورِ عشق میں اختر رضا کی بات

مناظر اسلام علامہ سید محمد عرفان شاہ مشہدی، بریڈفورڈ، انگلینڈ

رب کی اک برہان ہے اختر رضا خاں ازہری

تجھ پہ جاں قربان ہے اختر رضا خاں ازہری
تو ہماری جان ہے اختر رضا خاں ازہری

اعلیٰ حضرت ، مفتیِ اعظم کے بحرِ علم کا
چشمۂ فیضان ہے ، اختر رضا خاں ازہری

عالم دیں کی زیارت ہے نبی کو دیکھنا
یہ تمہاری شان ہے ، اختر رضا خاں ازہری

فقہ و افتا ، نعت گوئی کی ملیں رعنائیاں
علم کا وجدان ہے ، اختر رضا خاں ازہری

مرشد برحق یقینا مانتا ہے یہ جہاں
غوث کا فیضان ہے ، اختر رضا خاں ازہری

پھوٹتی ہے روئے انور سے تجلی کی بہار
حق ہے نوری شان ہے ، اختر رضا خاں ازہری

بزم کی رونق میں ہوتا ہے اضافہ آپ سے
یہ تری پہچان ہے، اختر رضا خاں ازہری

پاک نسبت مصطفیٰ کی ہے ضمانت خلد کی
آپ کا فرمان ہے، اختر رضا خاں ازہری

مان لو احسن حقیقت میں یہی سچ بات ہے
رب کی اک برہان ہے، اختر رضا خاں ازہری

مفتی محمد توفیق احسن برکاتی ممبئی، ہند

وقارِ سنّیت، تزئینِ دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تم ہو

سمجھنا یہ نہیں آساں کہ کیا اختر رضا تم ہو
سمجھ میں بس یہ آیا سنّیوں کے مقتدا تم ہو

تمہیں اس وقت ہو قائم مقامِ مفتیٔ اعظم
بلا شک جانشین مصطفیٰ، اخترِ رضا تم ہو

رضا کا، حجۃ الاسلام کا، مفتیٔ اعظم کا
ہے جس میں عکس ان سب کا، وہ روشن آئینہ تم ہو

تمہیں کو زیب دیتا ہے لقب تاج الشریعہ کا
وقارِ سنّیت، تزئین دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تم ہو

بہاریں ہیں تمہیں سے گلستانِ اعلیٰ حضرت میں
رضا کے باغ کا ایسا گل رنگیں ادا تم ہو

رضا و مفتیٔ اعظم ہیں راضی جس سے تم راضی
رضائے اعلیٰ حضرت ہو، رضائے مصطفیٰ تم ہو

الٰہی ان کے عسجد کو بھی تو چمکا دے کچھ ایسا
کہ جو دیکھے کہے ہاں مظہر اختر رضا تم ہو

ہے خواہانِ کرم فاروقِ خستہ حال بھی آقا
کرو چشمِ کرم کہ صاحب جود و عطا تم ہو

محمد فاروق رضوی مدناپوری، بریلی شریف، ہند

مصطفیٰ ﷺ کا معجزہ ہیں سیدی اختر رضا

وارثِ علمِ رضا ہیں سیدی اختر رضا
میرِ بزمِ اصفیاء ہیں سیدی اختر رضا

سچ اگر پوچھو تو کہہ دوں اس صدی میں دوستو
مصطفیٰ ﷺ کا معجزہ ہیں سیدی اختر رضا

چاند بھی حیرت سے جن کو دیکھتا ہے روز و شب
خوشنما وہ آئنہ ہیں سیدی اختر رضا

ان کو نسبت ہے رضا سے، غوث سے، حسنینؓ سے
واسطہ ہی واسطہ ہیں سیدی اختر رضا

آپ سب کی نالہ و فریاد سنتے ہیں حضور
ڈالئے ہم پر نگاہیں سیدی اختر رضا

جانشینِ اعلیٰ حضرت ، صدرِ بزمِ سنّیت
سیدی اختر رضا ہیں سیدی اختر رضا

ماہ و انجم جس جگہ سے بھیک لیتے ہیں سدا
دین حق کی وہ ضیاء ہیں سیدی اختر رضا

سلسلہ در سلسلہ سب منسلک ہیں آپ سے
فیض یابی کی دعا ہیں سیدی اختر رضا

اک نظر سے ذہن و دل، ایمان و عرفاں سے بھریں
مظہر صدق و صفا ہیں سیدی اختر رضا

مفتیٔ اعظم کی سیرت کا فریدیؔ بے مثال
آئنہ ہی آئنہ ہیں سیدی اختر رضا

منصور فریدی، چھتیس گڑھ، ہند

علم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے عیاں اختر رضا

چوکھٹ تری دارالاماں اختر رضا اختر رضا
اے مامن بے چارگاں اختر رضا اختر رضا

اقلیم حق ہے سلطنت تو شاہ تخت معرفت
زینہ ترا ہفت آسماں اختر رضا اختر رضا

عقدہ کشا تیری زباں تفسیر حق تیرا بیاں
علم نبی تجھ سے عیاں اختر رضا اختر رضا

سرتاج وقطب الاولیا، سلطان ملک اصفیاء
تجھ میں نہاں کون ومکاں اختر رضا اختر رضا

غوث زماں، قطب العلیٰ زیر قدم ارض وسما
ہے رازدارِ لامکاں اختر رضا اختر رضا

وہ اہل دل کہلائے گا اسرارِ غیبی پائے گا
جس دل میں ہوں جلوہ کناں اختر رضا اختر رضا

تو یوسف بے کارواں یہ منزل گم گشتہ رہ
ملا کہو خضر زماں اختر رضا اختر رضا

زاہد نظر رضوی ملاجانؔ، کلکتہ، ہند

دل بریلی، جان ہے اختر رضا

رضویوں کی شان ہے اختر رضا
دل بریلی ، جان ہے اختر رضا

دین ہے ایمان ہے اختر رضا
جسم ہوں میں جان ہے اختر رضا

سیدی کہتے ہیں سید میں نہیں
خان ہے ہاں خان ہے اختر رضا

دل نہیں بھرتا تصور سے مرا
دید کا ارمان ہے اختر رضا

میں ہوں کیا اور کیا عبادت ہے مری
حشر کا سامان ہے اختر رضا

زہد و تقویٰ دولت علم و عمل
تجھ پہ سب قربان ہے اختر رضا

پیر کامل ، پیر حق ، پیر سند
پیر کی پہچان ہے اختر رضا

زاہد نظر رضوی ملا جانؔ، کلکتہ، ہند

شہ بطحا ﷺ کے دامن کی ہوا تاج شریعت ہیں

بتاؤں کیسے کتنے پر ضیاء تاج شریعت ہیں
شبیہ اعلیٰ حضرت با خدا تاج شریعت ہیں

نبی ﷺ کے عشق کا جلوہ نظر آتا ہے چہرے میں
سراپا پیکر صدق و صفا تاج شریعت ہیں

شجاعت کے، عدالت کے، سخاوت کے ہیں وہ پیکر
علی، فاروق، عثمان کی ادا تاج شریعت ہیں

ہر اک لمحہ، ہر اک ساعت، شب و دن دیکھئے چل کر
ہمیشہ محو عشق مصطفی ﷺ تاج شریعت ہیں

نظر آتا ہے جس میں جلوۂ غوث و رضا ہر دم
نبی ﷺ کے فیض سے وہ آئینہ تاج شریعت ہیں

خدا کا فضل ہو گا اور نبی ﷺ کا بھی کرم ہو گا
منور قلب میں جس کے سدا تاج شریعت ہیں

بریلی میں شفا مل جائے گی دل کے مریضوں کو
مریض عشق کی خاطر دوا تاج شریعت ہیں

جو ہوں گے حشر میں ہم روبرو سرکارِ طیبہ ﷺ کے
یہی فرمائیں گے آقا کہاں تاج شریعت ہیں

حبیبؔ ناتواں کو حشر کی گرمی کا کیوں غم ہو
شہ بطحا کے دامن کی ہوا تاج شریعت ہیں

محمد حبیبؔ رضا رضوی، مغربی بنگال، ہند

آؤ دیکھو تاجِ ملت کی درخشندہ جبیں

ناز کر قسمت پہ اے ہالینڈ کی بنجر زمیں
تجھ پہ آج اترے ہیں دینِ مصطفائی کے امیں

تاجِ علما ، تاجِ فقہا اور تاجِ سنیت
بلکہ کہیے نائبِ سلطاں ہیں دنیا و دیں

آج ہے ان سے نظامِ دینِ سرور کی بہار
ہیں یہ بغداد و بریلی کی وراثت کے امیں

جس علاقے سے گزر جاتا ہے ان کا کارواں
لگتا ہے اللہ والوں کی ہے یہ بھی سرزمیں

کفر کی تاریکیوں سے کہیے وہ سرکش نہ ہوں
بے یدِ بیضا نہیں اہلِ حرم کی آستیں ☆

نورِ دل بھی چاہئے نورِ نگاہ کے ساتھ ساتھ
ورنہ دن میں کتنوں کو سورج نظر آتا نہیں

سیدی احمد رضا کا فیض ہے ان سے رواں
ہند میں ان سا کوئی ان کے معاصر میں نہیں

نورِ باطن پھوٹا پڑتا ہے وجودِ پاک سے
آؤ دیکھو تاجِ ملت کی درخشندہ جبیں

چار دانگ عالم سروشِ عشق سے سرشار ہے
حبذا ابن رضا اہلِ نفیر حبّ دیں

بدرؔ! ہر دم دہر میں ہے خیر و شر کا معرکہ
کفر کی یلغار سے مومن کبھی خائف نہیں

☆ حکیم مشرق ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا۔
جانتا ہوں میں کہ مشرق کی اندھیری رات میں
بے یدِ بیضا ہے پیرانِ حرم کی آستیں

میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

مرشدِ باصفا ، رہبرِ گمرہاں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں
شمعِ راہِ ہدیٰ ، عظمتوں کا نشاں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

آپ کی شان و شوکت ہو کیسے بیاں، علم و تقویٰ میں ہیں آپ رشکِ جہاں
وارثِ نوری ، حامد ، رضا بے گماں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

نازشِ بزمِ اہلِ سنن آپ ہیں ، نکتہ داں نکتہ سنج و سخن آپ ہیں
عاشقِ مصطفیٰ جانِ امن و اماں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

آپ کے روے زیبا میں ہے وہ اثر ، غم ہو کافور فوراً جسے دیکھ کر
وجہِ تسکین جاں ، وجہِ تسکین جاں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

مدحتِ مصطفیٰ کا سلیقہ ملا ، مجھ مُشاہدؔ کو اے صاحبِ اتقا
آپ کی ہے نظر فیض بخش و رساں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی (مالیگاؤں) انڈیا

وارثِ رضوی علوم

اے امیرِ کشورِ فہوم

اے اخترِ برجِ ولا

اے وارثِ رضوی علوم

اے جانشین نوری رضا

آپ انجمِ چرخِ شریعت

آپ سراپا اتقا

آپ نیّرِ برجِ طریقت

آپ رہبرِ راہِ ہدیٰ

آپ مرکزِ دائرۂ اصول

آپ منطقۂ آسمانِ فرع

آپ رونقِ بزمِ سخن

آپ عندلیب چمن رضا

لاریب! ہیں آپ ہی
اقلیمِ علم وفن کے
شہنشاہِ عصرِ رواں
تاج الاسلام والمسلمین
اے معظّم محترم
اے مکرّم محتشم
مُرشدی اخترِ رضا
خانوادۂ رضویہ کے
آپ ہیں روشن چراغ
جس کی شعاعِ نوری سے
شبِ ظلمتِ فکرونظر کو
ادراک نورِ سحر ہوا
آپ کے دامن کرم سے
وابستگی ہے بے گماں

وجہِ سکونِ بے کلی
وجہِ نجاتِ سرمدی
لب پر دعا ہے صبح و شام
بتوسّل خیر الوریٰ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)
اہلِ سنت کے سروں پر
دائماً قائم رہے
ظلّ ہمایوں آپ کا
ظلّ ہمایوں آپ کا

ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی (مالیگاؤں) انڈیا

نورِ اختر بھی نورٌ علیٰ نور ہے

ہاں میاں نوری ہیں، ظلِّ غوث الوریٰ
اُن کے مظہر ہوئے حضرت اخترِ رضا

میرے اللہ! تجھ سے یہی ہے دُعا
اُن کا سایہ سروں پر رہے دائما

جانشیں مفتیِ اعظمِ ہند کے
پرتوِ نورِ نوری ضیائے رضا

آپ نے عرض کی نوری سرکار میں
"تیرے اختر کو کافی ہے تیری رضا"

آپ کے روئے انور کے دیدار سے
دل کو راحت ملی روح کو آسرا

نورِ اختر بھی نورٌ علیٰ نور ہے
بکھری ہے اہلسنّت کے رُخ پر ضیا

چشمِ باطل میں سوزش انھیں کے سبب
دیکھتے ہی انھیں یہ جلا وہ جلا

میں بھی بد بخت تھا دامِ اغیار میں
فیض سے آپ کے دفعتاً بچ گیا

دور ہو دل سے ہر ایسا ویسا خیال
روح کی تہ میں ہو عشقِ احمد بسا

یاد جب آگئے غم کے بادل چھٹے
ہیں مُشاہدؔ وہ ہر رنج و غم کی دوا

آپ سے ہے مجھ کو نسبت حضرتِ اختر رضا

شمعِ بزمِ اہلسنّت حضرتِ اختر رضا
نازِ بزمِ قادریت حضرتِ اختر رضا

ان کے دم سے روشنی ہے انجمن در انجمن
اخترِ برجِ ولایت حضرتِ اختر رضا

سادگی میں شان، تقویٰ میں ہے شوکت آپ کی
آپ کو زیبا وجاہت حضرتِ اختر رضا

صورت وسیرت میں یکساں رب تعالیٰ نے کیا
آپ کو اے پاک طینت حضرتِ اختر رضا

راہ تھی دشوار کتنی ، آپ نے آسان کی
رہبرِ راہِ طریقت حضرتِ اختر رضا

شاہِ دیں سے غوث اعظم کو اور اُن سے آپ کو
آپ سے ہے مجھ کو نسبت حضرتِ اختر رضا

خالق ارض وسما نے کی ودیعت آپ کو
راہِ حق میں استقامت حضرتِ اختر رضا

کرتے ہیں احقاقِ حق، ابطالِ باطل روز و شب
آپ پائیں حق کی نصرت حضرتِ اختر رضا

اہلسنّت کے سروں پر دائماً رکھے خدا
آپ کا سایہ سلامت حضرت اختر رضا

اک نظر سے آپ کی، بگڑی مری بن جائے گی
ہو مُشاہدؔ پر عنایت حضرتِ اختر رضا

ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی (مالیگاؤں) انڈیا

یہ بلندی یہ رفعت سلامت رہے

"یا خدا تا ابد چرخ اسلام پر میرا تاج شریعت سلامت رہے"
اخترِ دین و ملت سلامت رہے تاجدارِ فقاہت سلامت رہے

غوثِ اعظم کی جود و سخا کی بھرن فیضِ احمد رضا کا چمکتا چمن
حامد و مصطفی کی ہے نوری پھبن نور کی یہ اضافت سلامت رہے

جن کے دم سے ہے اہل سنن کا بھرم جن پہ سایہ فگن لطف شاہ اُمم
بالیقیں اہل حق پہ سحابِ کرم یا خدا یہ کرامت سلامت رہے

حُسنِ علم و عمل کا وہ شاہکار ہیں دین حق کی چمکتی وہ تلوار ہیں
گلشن قادریت کی مہکار ہیں یہ مہکتی علامت سلامت رہے

حضرت بو حنیفہ کا اعجاز ہے طائر فکر ان کا تو شہباز ہے
ہاں ثُریا سے بھی آگے پرواز ہے یہ بلندی یہ رفعت سلامت رہے

گُہر افشاں ہے انکا قلم حق رقم شکر افشاں ہے ان کی زبانِ کرم
وہ پلاتے ہیں آبِ نِعَم دم بدم یہ عنایت سخاوت سلامت رہے

ان کے فیضان سے ہم ہوئے قادری غوثِ اعظم کی نسبت ہمیں مل گئی
اس طرح اپنے دل کی کلی کھل گئی اے خدا یہ ارادت سلامت رہے

وہ ہیں فتوی نویسی کے ماہِ مبیں مثل ان کا زمانہ میں کوئی نہیں
ضَو فگن ضوفشاں ان کی روشن جبیں یہ چمکتی اشاعت سلامت رہے

بہرِ جیلانی حق سے دعا ہے یہی میرے ہونٹوں پہ ہر دم صدا ہے یہی
حشر میں جو ملے وہ پناہ ہے یہی اے خدا یہ حمایت سلامت رہے

میری خرمؔ فقط التجا ہے یہی زندگی کا مری مُدّعا ہے یہی
بہرِ اختر مدینہ کی ہو حاضری اے خدا یہ اجابت سلامت رہے

علامہ پروفیسر سید خرم ریاض اختر القادری، لاہور